372

آیات نمبر 54 تا 62 میں وضاحت کہ جو لوگ عذاب جلدی لانے کا مطالبہ کرتے ہیں وہ جان لیں کہ یہ انہیں مہلت ملی ہوئی ہے، جب عذاب آئے گا تو انہیں خبر تک نہ ہوگی، اہل ایمان کے لئے ہجرت کا اشارہ اور بہت بڑے اجر کی بشارت۔ آسمان و زمین میں اللہ کی قدرت کی نشانیوں کا ذکر۔ اللہ جس کو چاہتا ہے فراخی رزق عطا کر دیتا ہے۔

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ یہ لوگ آپ سے عذاب جلدی لانے کا تقاضا کرتے ہیں، تو وہ یہ جان لیں کہ بلاشبہ جہنم کی آگ نے ان کافروں کو ہر طرف سے گھیرا ہوا ہے يَوْمَ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَ يَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ جس دن عذاب انہیں اوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے ڈھانپ لے گا تو اللہ فرمائے گا کہ جو کچھ تم کرتے رہے ہو آج اس کا مزہ چکھو۔ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو! یقیناً میری زمین بڑی وسیع ہے، لہذا خالص میری ہی عبادت کرو كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾ ہر جاندار کو ایک نہ ایک دن موت کا مزہ چکھنا ہے ، پھر تم سب کو واپس ہماری ہی بارگاہ میں پیش ہونا ہے وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انہیں ہم جنت کے بالا خانوں میں رہائش عطا کر دیں گے، جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، کیا

خوب صلہ ہے نیک عمل کرنے والوں کا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ﴿۵۹﴾ یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے دنیا میں اپنے مصائب پر صبر کیا اور اپنے رب ہی پر بھروسہ کرتے رہے وَ كَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَ اِيَّاكُمْ ۖ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ﴿۶۰﴾ اور زمین پر چلنے والے کتنے ہی جاندار ایسے ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے، اللہ ہی انہیں رزق دیتا ہے اور تم سب کو بھی رزق دے رہا ہے، وہ سب کی سننے والا اور سب کے حالات کا جاننے والا ہے وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ﴿۶۱﴾ اگر آپ ان لوگوں سے پوچھیں کہ بھلا آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا اور وہ کون ہے جس نے سورج اور چاند کو کام میں لگایا تو وہ ضرور یہی جواب دیں گے کہ اللہ نے، تو پھر یہ گمراہ کہاں بھٹکے جا رہے ہیں؟ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ يَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ﴿۶۲﴾ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے فراخی رزق عطا کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے نپا تلا رزق دیتا ہے، بلاشبہ اللہ ہر چیز کے حال سے باخبر ہے